Lesson 10: At-Tawbah (Ayaat 117- 129): Day 35

سُوۡرَةُ التَّوۡبَة کی تفسیر

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى	النَّبِيِّ
تحقیق	پھر آیا	اللہ	اوپر	نبی کے

بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ
اور	وطن چھوڑنے والوں پر	اور	مدد دینے والوں پر	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	بیچ	وقت	تختی کے

اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی

مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	قریب تھا کہ	کج ہو جائیں	دل	ایک جماعت کے	ان میں سے	پھر	پھر آیا	اوپر انکے	بیشک وہ	ساتھ انکے

گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ اُن پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰۤى	اِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر تین شخصوں کے	جو کہ	پیچھے چھوڑے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾ اور اُن تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	اوپر ان کے	زمین	ساتھ اسکے کہ	کشادہ تھی	اور	تنگ ہوگئیں	اوپر ان کے	جانیں ان کی

زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں

وَظَنُّوٓا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ ٱللَّهِ إِلَّآ إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوٓا

وَ	ظَنُّوٓا	أَنْ	لَّا	مَلْجَأَ	مِنَ	ٱللَّهِ	إِلَّآ	إِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوٓا
اور	جانا انہوں نے	یہ کہ	نہیں	پناہ	سے	اللہ	مگر	طرف اس کی	پھر	پھر آیا	اور پر ان کے	تاکہ پھر آئیں وہ

اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔

إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱتَّقُوا ٱللَّهَ

إِنَّ	ٱللَّهَ	هُوَ	ٱلتَّوَّابُ	ٱلرَّحِيمُ	يَٰٓأَيُّهَا	ٱلَّذِينَ	ءَامَنُوا	ٱتَّقُوا	ٱللَّهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	پھر آنے والا	مہربان	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (۱۱۸) اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُونُوا مَعَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ ٱلْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم

وَ	كُونُوا	مَعَ	ٱلصَّٰدِقِينَ	مَا	كَانَ	لِأَهْلِ	ٱلْمَدِينَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُم
اور	ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں	تھا لائق	واسطے رہنے والوں	مدینہ کے	اور	وہ کہ جو	گرد ان کے ہیں

اور راستبازوں کے ساتھ رہو (۱۱۹) اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی

مِّنَ ٱلْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ ٱللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ

مِّنَ	ٱلْأَعْرَابِ	أَن	يَتَخَلَّفُوا	عَن	رَّسُولِ	ٱللَّهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوا	بِأَنفُسِهِمْ
سے	گنواروں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ	رغبت کریں	بیچ آرام جان اپنی کے

رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبرِ اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ

عَن نَّفْسِهِۦ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ

عَن نَّفْسِهِۦ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا	يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَ	لَا	نَصَبٌ
چھوڑ کر جان اس کی کو	یہ	اس واسطے ہے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور	نہ	محنت

عزیز رکھیں۔ یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی

وَلَا مَخْمَصَةٌ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا يَطَـُٔونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ ٱلْكُفَّارَ

وَ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِى	سَبِيلِ	ٱللَّهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	ٱلْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	نہیں	چلتے	ایسی جگہ چلنے کی	کہ غصہ میں لاوے	کافروں کو

یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ	عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہیں	لیتے	سے	دشمن	کچھ لینا	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	بسبب اسکے	عمل	نیک	بیشک	اللہ

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لیے عملِ نیک لکھا جاتا ہے ۔ کچھ شک نہیں کہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	خرچ کرنا	چھوٹا

اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۱۲۰) اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

وَّلَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	کاٹتے	کسی جنگل کو	مگر	لکھا جاتا ہے	واسطے انکے	تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہتر

یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمالِ صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْ	لَا	نَفَرَ
اس چیز کی جو	تھے وہ	کرتے	اور	نہ	تھے	مسلمان	کہ نکل جائیں	سارے	پس کیوں	نہ	نکلے

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے (۱۲۱) اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي	الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا
سے	ہر	فرقے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ سکیں	بیچ	دین کے	اور	تاکہ ڈرائیں

ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
قوم اپنی کو	جب	پھر جائیں	طرف ان کی	شاید کہ وہ	بچیں	اے لوگو	جو

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے (۱۲۲) اے اہلِ ایمان! اپنے

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ

اٰمَنُوْا	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان لوگوں سے جو	پاس تمہارے ہیں	سے	کافروں	اور	چاہئے کہ پاویں	بیچ تمہارے	سختی

نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت وقوتِ جنگ) معلوم کریں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (۱۲۳) وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذَا	مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
اور	جانو	یہ کہ	اللہ	ساتھ	پرہیزگاروں کے ہے	اور	جب	کہ	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	پس بعضے ہیں ان میں سے	جو

اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے (۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا
کہتے ہیں	کس کو تم میں سے	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس زیادہ کیا ان کو	ایمان

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں اُن کا تو ایمان زیادہ کیا

وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (۱۲۴) وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وَّ	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
اور	وہ	خوش وقت ہوتے ہیں	اور	اپر	جو لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	مرض ہے	پس زیادہ کی ان کو

اور وہ خوش ہوتے ہیں (۱۲۴) اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (۱۲۵) اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ

رِجْسًا	اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَا	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ
نجاست	ساتھ	ان کی نجاست کے	اور	مرگئے	اور	وہ	کافر ہیں	کیا	نہیں	دیکھتے	یہ کہ وہ

زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر (۱۲۵) کیا یہ دیکھتے نہیں کہ

يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ

يُفْتَنُوْنَ	فِيْ	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوْبُوْنَ	وَ	لَا	هُمْ
بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں	بیچ	ہر	برس کے	ایک بار	یا	دوبار	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور	نہ	وہ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

يَذَّكَّرُوْنَ	وَاِذَا	مَآ اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جس وقت	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	نظر کرتے ہیں	بعض ان کے	طرف

نصیحت پکڑتے ہیں (۱۲۶) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعْضٍ ۘ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۘ صَرَفَ اللّٰهُ

بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ	اللّٰهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تم کو	کوئی	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ نے

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے

قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
ان کے دلوں کو	بسبب اس کے کہ وہ	ایک قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	پیغمبر

کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے (۱۲۷) (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ
سے	نفس تمہارے	شاق ہے	اوپر اس کے	یہ کہ	ایذا میں پڑو تم	حرص کرنے والا ہے	اوپر بھلائی تمہاری کے

آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
ساتھ مسلمانوں کے	شفقت کرنے والا	مہربان ہے	پس اگر	پھر جائیں	پس کہہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں (۱۲۸) پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اوپر اس کے	توکل کیا میں نے	اور	وہ ہے	پروردگار	تخت	بڑے کا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے (۱۲۹)